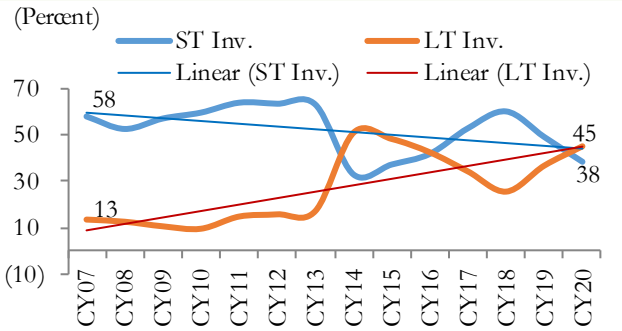


### باکس 3.1: بینکوں کی آمدنی پر حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریوں کے اثرات<sup>101</sup>

اس تجزیے میں حکومتی تمسکات میں بینکوں کی سرمایہ کاریوں کے اثرات کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ پہلا، تمسکات کے جزدان کا بڑھتا ہوا حجم اور دوسرا، سرمایہ کاریوں پر منافع کرتے ہیں۔

حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریوں پر منافع کی اہمیت کا ادراک کرتے ہوئے بینکوں نے قرضوں کے جزدان کا ایسا بہترین آمیزہ برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے، جس میں بلند آمدنی کے حامل طویل مدتی بانڈز کی مناسب نمائندگی ہو۔ مزید برآں، حکومت کی جانب سے اپنے قرضوں کی عرصیت کے خاکے میں بہتری لانے کی حکمت عملی نے بھی بینکوں کے سرمایہ کاری جزدان کے آمیزے کو بدلنے میں کردار ادا کیا ہے۔ لہذا، 2020ء میں مجموعی حکومتی تمسکات میں طویل مدتی سرمایہ کاریوں کا حصہ بڑھ کر 45.20 فیصد (2007ء میں 38.13 فیصد) ہو گیا ہے جبکہ قلیل مدتی سرمایہ کاریوں میں بینکوں کے قرضوں کا اکتشاف کم ہو کر 38.13 فیصد (2007ء میں 57.68 فیصد) پر آ گیا (چارٹ ب3.1.2)۔

چارٹ ب3.1.2: مجموعی سرمایہ کاریوں میں قلیل مدتی اور طویل مدتی سرمایہ کاریوں کا فیصد حصہ



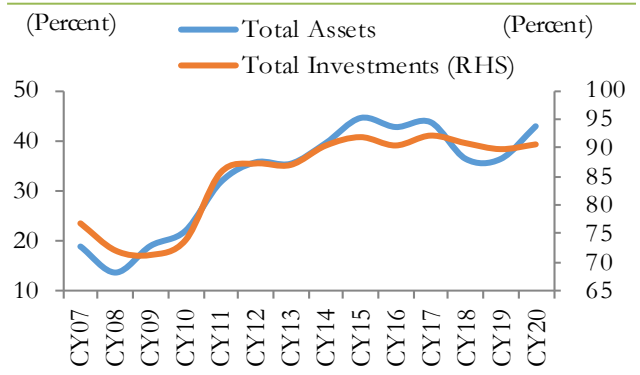
Source: SBP

مزید برآں، شرح سود کے محرکات نے بھی جزدانی سرمایہ کاری کی ساخت کو متاثر کیا۔ پالیسی ریٹ کے رجحان اور حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریوں میں نمو کے تجزیے سے واضح طور پر دونوں میں مثبت ربط کی عکاسی ہوتی ہے (چارٹ ب3.1.3 اور چارٹ ب3.1.4)۔ یہ صورت حال دراصل پاکستانی معیشت کے کاروباری چکروں اور مخفی عدم توازن کو ظاہر کرتی ہے، جسے مالیاتی خساروں اور حکومت کی جانب سے بینکوں کے قرضوں کی مضبوط طلب کا سامنا ہے۔ تاریخی طور پر شرح سود میں ردوبدل معاشی عدم توازنوں

گذشتہ 14 برسوں کے تاریخی تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ میزانی ضروریات کی وجہ سے خصوصاً سرمایہ کاریوں کی شکل میں حکومتی شعبے میں بینکوں کے قرضہ جاتی اکتشاف میں بتدریج اضافہ ہوا ہے۔ نتیجتاً، بینکاری کے شعبے کی بیلنس شیٹ میں ساختی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے اور حکومتی تمسکات میں ان کی سرمایہ کاریاں زیادہ نمایاں ہو چکی ہیں۔ بینکوں کے اثاثوں میں ان کا حصہ 2007ء کی 18.99 فیصد کم سطح سے بڑھ کر 2020ء میں 43.06 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ جس کے نتیجے میں مجموعی اثاثوں میں مجموعی سرمایہ کاریوں کا حصہ 2007ء کے 24.74 فیصد سے بڑھ کر 2020ء میں 47.50 فیصد ہو گیا ہے۔<sup>102</sup> مجموعی سرمایہ کاریوں میں ان تمسکات کا حصہ 2007ء کے 76.74 فیصد سے بڑھ کر 2020ء میں 90.65 فیصد پر آ گیا ہے (چارٹ ب3.1.1)۔ حکومت کی مالیاتی ضروریات کے علاوہ شرح سود کے محرکات اور نجی شعبے سے قرضوں کی کم طلب نے بھی قرضوں کے جزدان کی توسیع میں کردار ادا کیا ہے۔

چونکہ بینکوں نے وقت گزرنے کے ساتھ اپنی بیشتر رقوم کی سرمایہ کاری حکومتی تمسکات میں کی ہے، اس لیے خطرے سے پاک ان تمسکات کی آمدنی کا مجموعی سودی آمدنی میں حصہ بڑھ گیا ہے۔ حکومتی تمسکات سے سودی آمدنی کا حصہ 2020ء میں بڑھ کر 49.26 فیصد ہو گیا جو 2007ء میں صرف 13.75 فیصد تھا۔<sup>103</sup> یہ اعداد و شمار بینکوں

چارٹ ب3.1.1: حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریوں کا فیصد حصہ



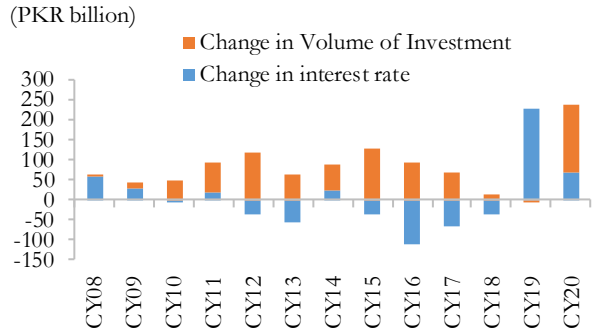
Source: SBP

<sup>101</sup> اس باکس میں بینکوں کی آمدنی پر حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریوں کے اثرات کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ بینکوں کے سرکاری شعبے میں اکتشاف کے مختلف اثرات کے جامع تجزیے کے لیے مالی استحکام کا جائزہ برائے 2019ء کا باکس 3.1 ملاحظہ فرمائیں۔

<sup>102</sup> اگر ہم سرکاری شعبے کے قرضوں کو بھی شامل کریں تو حکومتی شعبے کا اکتشاف 2008ء کے 20 فیصد سے بڑھ کر 2020ء میں 51 فیصد (مجموعی اثاثوں میں سے) تک پہنچ گیا ہے۔

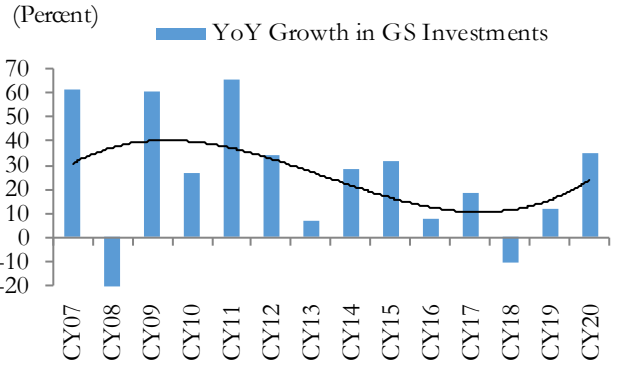
<sup>103</sup> اوسطاً، گذشتہ 14 برسوں میں خطرے سے پاک تمسکات پر سودی آمدنی کا مجموعی سودی آمدنی میں حصہ تقریباً 38 فیصد ہے۔

### چارٹ ب 3.1.5: حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاروں پر کمائے گئے سود میں تبدیلی کا سبب ---



Source: SBP

### چارٹ ب 3.1.3: بینکوں کی تحویل میں حکومتی تمسکات میں سال بسال نمو



Source: SBP

حکومتی تمسکات کی عرصیت کے خاکے نے بھی منافع پر اثرات مرتب کیے۔ خصوصاً، 2020ء میں پالیسی ریٹ میں کمی کے باوجود حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاروں پر منافع بڑھ چکا ہے (چارٹ ب 3.1.6)۔ جیسا کہ چارٹ ب 3.1.2 میں اجاگر کیا جا چکا ہے کہ حکومتی تمسکات کے جزدانی آمیزے سے طویل مدتی پی آئی بیز میں بلند سرمایہ کاروں کے سبب عرصیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جزدانی آمیزے میں یہ تبدیلی 2020ء میں حکومتی تمسکات کے بہتر منافع پر منتج ہوئی۔

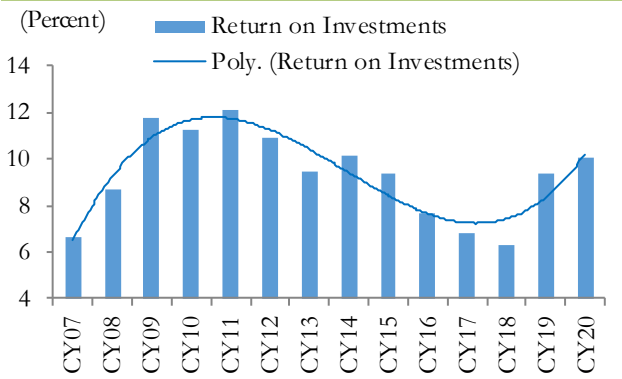
سے نمٹنے کے استحکام پروگراموں کا حصہ رہا ہے۔ یہ مرحلہ معیشت کی سست رفتاری اور نجی شعبے کی جانب سے بینکوں کے قرضے کی کم طلب کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ شرح سود میں اضافے کے ساتھ مجموعی طلب، خصوصاً نجی شعبے کے قرضوں کی طلب، میں اعتدال آ جاتا ہے، اور بینکوں کے لیے خطرے سے پاک تمسکات میں سرمایہ کاری کرنا زیادہ پرکشش ہو جاتا ہے۔ لہذا، گذشتہ برسوں کے دوران حکومتی تمسکات میں بینکوں کے جزدان کا حجم بڑھ گیا ہے۔

### اختتامی کلمات

i. اس مختصر تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ گذشتہ 14 برسوں میں مالیاتی ضروریات کے لیے شعبہ بینکاری پر حکومتی انحصار میں بتدریج اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ نتیجتاً، اس نے شعبہ بینکاری کی بیلنس شیٹ کی ساخت پر اثرات مرتب کیے ہیں۔

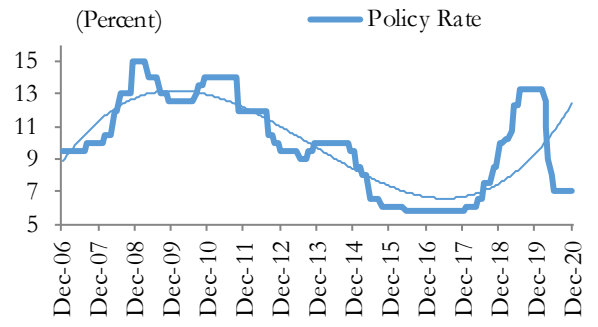
جہاں تک حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاروں پر سودی آمدنی کا تعلق ہے تو شرح سود کے علاوہ سرمایہ کاروں کے بڑھتے ہوئے حجم کو بھی ایک اہم محرک کی حیثیت حاصل رہی ہے (چارٹ ب 3.1.5)۔ 2008ء سے اب تک بیشتر برسوں میں حجم کے عامل نے سود کے مقابلے میں آمدنی میں زیادہ حصہ ڈالا ہے۔ اس بات کی عکاسی 2020ء میں بھی ہوتی ہے، جس میں پالیسی ریٹ میں کٹوتی کے باوجود سرمایہ کاروں سے آمدنی میں اضافہ دیکھا گیا۔ تاہم، 2008ء اور 2019ء میں منافع کا اہم محرک ان برسوں میں جارحانہ زری سختی کے سبب شرح سود میں تبدیلی تھی۔

### چارٹ ب 3.1.6: حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاروں پر منافع



Source: SBP

### چارٹ ب 3.1.4: پالیسی ریٹ



Source: SBP

- .ii حکومتی تمسکات میں قرضوں کے زیادہ اکتشاف کے ساتھ 2020ء میں مجموعی سودی آمدنی میں حکومتی تمسکات کا حصہ بڑھ کر تقریباً 50 فیصد تک پہنچ چکا ہے۔
- .iii ان تمسکات میں سودی آمدنی کی سطح کا زیادہ دارومدار سرمایہ کاریوں کے حجم پر ہے، جس کا تعین حکومت کی مالی ضروریات اور دستیاب پالیسی نرخوں سے کیا جاتا ہے۔ 2020ء میں تمسکات کی مدت میں اضافے کا نتیجہ حکومتی تمسکات پر بلند منافع کی صورت میں نکلا، اگرچہ سال کے دوران پالیسی ریٹ میں خاصی کٹوتی ہوئی تھی۔
- .iv یہ بات بنیادی اہمیت کی حامل ہے کہ مالیاتی خساروں کے تسلسل اور بینکوں کے قرضوں کی بلند طلب نے ممکنہ طور پر بینکوں کے خطرہ مول لینے کی صلاحیت کو متاثر کیا ہو، جس سے مالی وساطت میں ان کا حقیقی معاشی کردار کمزور ہو گیا ہے۔ یہ ملک کی مستقبل میں معاشی نمو کے لیے کے لیے دور رس اثرات کا حامل ہے۔
- .v ادائیگی قرض کی برقرار صلاحیت کو خطرے سے پاک تمسکات میں قرضوں کے بلند اکتشاف کی اعانت بھی کم خطرہ مول لینے اور سرمائے کے غیر مؤثر استعمال کو ظاہر کرتی ہے۔
- .vi مثبت پیش رفت یہ ہے کہ حکومتی تمسکات میں اثاثوں کے ارتکاز کی بلند سطح نے کاروباری چکروں خصوصاً سادہ بازاری میں بینکوں کی آمدنی کو ضروری اعانت فراہم کی۔
- .vii تاہم، ضرورت اس امر کی ہے کہ مالی استحکام اور ضروری خطرہ مول لینا، جو عمومی بچت کنندگان اور پبلک سیکٹر انٹرپرائزز کے درمیان مؤثر مالی وساطت کے لیے ضروری ہے، اس حوالے سے تمام اسٹیک ہولڈرز ایک جامع طرز فکر اختیار کریں۔ بینکوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ نجی شعبے خصوصاً ایس ایم ای، زراعت اور رہن قرضوں جیسے بلند امکانات والے شعبوں کو قرضوں کی فراہمی میں توسیع کریں۔ معیشت کے لیے وسیع البنیاد اور دور رس اثرات کا حامل ہونے کی وجہ سے اسٹیٹ بینک مکانات کے قرضوں کو فروغ دینے کے لیے حکومت کے اشتراک سے مختلف اقدامات پر عملدرآمد کر رہا ہے۔ دوسری جانب، ضروری ہے کہ حکومت اپنی محصولاتی بنیاد میں توسیع کرے اور اپنی مالی ضروریات پوری کرنے کے لیے فنڈنگ کے متبادل ذرائع تلاش کرے تاکہ بینکاری کے شعبے پر انحصار کم کیا جاسکے۔ مزید برآں، معیشت میں بچتوں کو فروغ دینے اور مؤثر مالی وساطت کی خاطر ایک متحرک سرمایہ منڈی کو ترقی دینے کے لیے پالیسی سازوں اور مارکیٹ کے شرکاء کے درمیان اشتراک ضروری ہے۔